سوال

(226) داڑھی کالی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص داڑھی کو کالے سیاہ رنگ سے رنگے اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ کیا ایسا کرنے والا گناہ گار ہو گا یا نہیں ؟ داڑھی کو منڈانے اور کالا کرنے میں کیا فرق ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی اور سفید بالوں کو مہندی وسمہ وغیرہ سے رنگنے کی شرعی طور پر اجازت ہے لیکن کالے رنگ کی اجازت نہیں ہے نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے اسی طرح ثابت ہے چنانچہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ :

جئ بابی قحافة یوم الفتح الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان راسہ ثغامة فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذہبوا بہ الی بعض نسائہ فتغیر بشئ واجتنبوا السواد (صحیح مسلم ح : ۲۱-۲)

فتح مکہ کے دن " ابو قحافہ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو ان کا سر ثغامہ[1] کی مانند تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی کسی خاتون کے پاس لے جاؤ نوجوان کے بالوں کو کسی چیز سے رنگ دے لیکن انہیں سیاہ رنگ سے بچانا ۔ "

مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ اگر میں کسی بوڑھے آدمی کو ان کے گھر ہی میں رہنے کی اجازت دیتا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزت افزائی کی وجہ سے ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس خود چل کر جاتا حضرت ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہوگئے ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغامہ کے پھولوں کی مانند سفید تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ۔

ان احسن ما غیرتم بہ ہذا الشیب الحناء والکتم (سنن ابی دائود)

(۱) ۔ ثغامہ ایک قسم کا سفید پھولوں والا پودا ہے ۔

''سب سے بہترین چیز جس سے تم سفید بالوں کو رنگو وہ مہندی اور وسمہ ہے ۔''

داڑھی کو منڈوانا اور کالے رنگ سے رنگنا دونوں ممنوع ہیں لیکن منڈانا کالے رنگ سے رنگنے کی نسبت زیادہ سخت گناہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38